استفتاء

جناب مفتی صاحب! ٹیکس ادا نہ کرنے کی وجہ سے حکومت لوگوں سے جو مال ضبط کرتا ہے۔ اگر حکومت اس مال کی نیلامی کرتا ہے تو اس مال کو ~~[illegible]~~ حکومت سے خریدنا جائز ہے یا نہیں؟

ٹیکس ادا نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جب باہر ملک سے ~~[illegible]~~ مال آتا ہے تو اس پر حکومت ٹیکس لگاتی ہے تو بعض لوگ ٹیکس سے بچنے کیلئے دوسرے طریقے اختیار کرتے ہیں جس کی وجہ سے بعض اوقات حکومت اس مال کو پکڑتی ہے۔

مستفتی عزیز اللہ خان
کوئٹہ اڈہ کلہ خوجڑی ڈاکخانہ
خوجڑی ضلع بنوں خیبر پختونخواہ۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۲/۱۸۰۳

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کسی نے غیر قانونی اشیاء درآمد کی ہوں اور کسٹم والوں نے ان کو ضبط کرلیاہو، یا منصفانہ ٹیکس ادانہ کرنے کی وجہ سے کسٹم والوں نے کسی کامال ضبط کرلیا ہو تو بعد میں حکومت کے نیلام سے ان چیزوں کاخریدنا جائز ہے۔

لیکن اگر کسٹم والوں نے بغیر کسی وجہ کے دوسرے کامال ضبط کرلیاہو، یعنی درآمد کردہ اشیاء غیر قانونی نہ ہوں اور وہ شخص ٹیکس بھی ادا کرچکاہو، تو کسٹم والوں کیلئے اس قسم کامال ضبط کرناجائز نہیں ہے، لہذا جس شخص کو کسی متعین شئی یااشیاء کے بارے میں اس صورتِ حال کایقینی طور سے علم ہو کہ یہ اشیاء بغیر کسی وجہ کے ضبط کی گئی ہیں تو اس کے لیے ان اشیاء کو اصل مالک کی اجازت کے بغیر خریدنایا استعمال کرناجائز نہیں ہوگا۔(ماخذہٗ التبویب:۹۲/۱۶۷۴)

الفتاوی الهندية (۳/ ۲۱۰)

من يبيع ويشتري على الطريق ولم يضر قعوده للناس لسعة الطريق لا بأس به، وإن أضر بهم فالمختار أنه لا يشترى منه لأنه إذا لم يجد مشتريا لا يقعد فكان الشراء منه إعانة على المعصية كذا في الغياثية رجل اشترى من التاجر شيئا هل يلزمه السؤال أنه حلال أم حرام قالوا ينظر إن كان في بلد وزمان كان الغالب فيه هو الحلال في أسواقهم ليس على المشتري أن يسأل أنه حلال أم حرام ويبنى الحكم على الظاهر، وإن كان الغالب هو الحرام أو كان البائع رجلا يبيع الحلال والحرام يحتاط ويسأل أنه حلال أم حرام ـــــــــ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

[signature]

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۳۰/رجب المرجب/۱۴۳۷ھ

۸/مئی/۲۰۱۶ء

[signature]

حسین احمد سیف

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۳۰/رجب المرجب/۱۴۳۷ھ

۸/مئی/۲۰۱۶ء